السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کےلیے جائز ہے کہ وہ ایسے تجارتی بازاروں میں جائے کہ جہاں اسے علم ہوکہ عورتیں عریاں لباس پہنے ہوئے موجودہیں اوران کے ساتھ ایسا اختلاط بھی ممکن ہے جس اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کے بازاروں میں جانا جائز نہیں الاکہ اس شخص کےلیے جائز ہے جو نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے یا سخت ضرورت کے وقت نظریں جھکائے ہوئے فتنہ کے اسباب سے بچتے ہوئےاپنے دین اور عزت کی حفاظت کی حرص رکھتے ہوئے اور شر کے وسائل سے دور بھاگتے ہوئے تاہم اہل قدرت پر واجب یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے اس جیسے بازاروں میں برائی سے روکنے کےلیے داخل ہو۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ۔

وَالمُؤمِنونَ وَالمُؤمِنـٰتُ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ يَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ... ٧١ ... سورة التوبة

"اور مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں ۔

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ۔

وَلتَكُن مِنكُم أُمَّةٌ يَدعونَ إِلَى الخَيرِ وَيَأمُرونَ بِالمَعروفِ وَيَنهَونَ عَنِ المُنكَرِ وَأُولـٰئِكَ هُمُ المُفلِحونَ ١٠٤ ... سورة آل عمران

"تم میں سے ایک جماعت ہونی چاہئے جو خیر و بھلائی کی طرف دعوت دیتی ہو وہ نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ۔

"إن الناس إذا رأوا المنكر ولا يغيرونه أوشك أن يعمهم الله بعقابه"

"یقیناً لوگ جب برائی دیکھنے کے بعد اسے نہیں روکتے تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی سزا میں انہیں بھی شامل کرلے ۔ (صحیح : صحیح الجامع الصغیر 1974 صحیح ابن ماجہ 3005 ۔ کتاب الفتن : باب الامر بالمعروف والنھی عن المشکاۃ 5142 ۔)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا :

"من رأى منكم منكرا فليغيره بيده، فإن لم يستطع فبلسانه، فإن لم يستطع فبقلبه، وذلك أضعف الإيمان"

"تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اپنے دل سے ہی برا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے ۔" (صحیح : صحیح الجامع الصغیر 625 ابن ماجہ 4013 ۔ کتاب الفتن : باب الامر بالمعروف والنھی عن المنکر المشکاۃ 5137 ۔ صحیح الترغیب 2302 ۔ کتاب الحلود : باب الترغیب فی الامر بالمعروف والنھی عن المنکر)

اس معنی میں احادیث بہت زیادہ ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے ۔ (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص195

محدث فتویٰ